بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عاکف سعید

حرفِ اوّل

ماہ رمضان المبارک رخصت ہوا۔ وہ مہینہ جس کی مدح کرتے ہوئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: "یا ایّھا النّاس قد اظلّکم شھرٌ عظیمٌ، شھرٌ مبارکٌ شھرٌ فیہ لیلۃٌ خیرٌ من الف شھرٍ" یہ الفاظ مبارکہ حضورؐ کے اس عظیم خطبے کے ہیں جو آپ نے ۲۹ شعبان کو ارشاد فرمایا تھا[1]۔ پھر اس خطبے کے اختتامی الفاظ بھی ماہِ رمضان کی عظمت کو مزید اُجاگر کرتے ہیں کہ "وھو شھرٌ اوّلہ رحمۃٌ و اوسطہ مغفرۃٌ و اٰخرہ عتقٌ من النّار"۔ قابل تہنیت و مبارک باد ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس مہینے کی برکات سے حصہ وافر پایا اور خیر و برکت کے اس فصل بہار سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اللہ کی رحمت اور اس کی مغفرت سے اپنے دامن کو بھر لیا اور اپنے لیے عتقٌ من النّار کا سامان کر لیا۔ اور افسوس ہے ان پر اور پھر افسوس ہے ان پر کہ جنہوں نے یہ مبارک مہینہ پایا لیکن وہ اپنی غفلت کے پردوں کو چاک نہ کر سکے اور گویا وہ اس مصرعے کی عملی تصویر بن گئے کہ ؎

"اب کے بھی دن بہار کے یونہی گزر گئے!"

جامع القرآن، قرآن اکیڈمی میں رمضان المبارک کے دوران جو دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام تشکیل دیا گیا۔ وہ دراصل اس ماہِ مبارک کی برکات سے اپنی امکانی حد تک استفادے کی کوشش کا ایک مظہر تھا۔ الحمد للہ کہ یہ پروگرام بحسن و خوبی پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ اس دورہ ترجمہ قرآن کی ایک مختصر رپورٹ اسی شمارے میں قارئین کی نظر سے گزرے گی

مولانا محمد تقی امینی کی ذات قارئینِ حکمتِ قرآن کے لیے محتاج تعارف نہیں ہے موصوف مسلم یونیورسٹی

---

[1] یاد رہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مبارک خطبے کا پورا متن ہم نے حکمتِ قرآن کی مئی کی اشاعت میں اندرونی ٹائٹل پر شائع کیا تھا۔